نظم- جس نے بارُود کی طرح ڈالی

جس نے بارُود کی طرح ڈالی
اُسکو معلوم ہی نہ تھا شاید

یہ کہ فردا قریب میں جا کر
ایک ایسی بھی قوم آئے گی

جو دھماکوں کا ذوق رکھے گی
اِس کے مصرف نئے بنائے گی

جو کہ اِس کیمیا کی طاقت کو
اپنے لوگوں پہ آزمائے گی

اِسکو تن پر لپیٹ کر اپنے
اپنے گھر کا نشاں مٹائے گی

اُسکو معلوم ہی نہ تھا سائیں
جس نے بارُود کی طرح ڈالی

Faqeer Sein